سوال

(645)جب میاں بیوی کوشادی کے کئی سال بعد علم ہوکہ وہ رضاعی بہن بھائی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص نے ایک عورت سے شادی کی اوراس شخص کے اس عورت سے کئی بچے ہوئے اس عرصے میں ایک شخص آیاجس کا مذکورہ شخص کی بیوی سے جھگڑاہوااوراس نے اس کے خاوند کوبتایاکہ تیری یہ بیوی جوتیرے نکاح میں ہے اس نے تیری ماں کا دودھ پیاہواہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگریہ شخص سچائی میں مشہورہےاورجواس نے دعوی کیاہےاس کی وہ خوب خبررکھنے والاہےکہ اس بیوی نےاپنےخاوندکی ماں سےمدت رضاعت (دوسال) کےاندرپانچ رضعات دودھ پیاہےتواس معاملےمیں اس کےقول کی طرف رجوع کیاجائےگااورمذکورہ طریقےسےرضاعت ثابت نہیں تواس کےقول کی طرف رجوع کرناواجب نہیں ہےاگرچہ اس نےخوددودھ پیتےہوئےدیکھاہو۔(ابن تیمیہ رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 575

محدث فتویٰ